محمد ظفر الحسینی

نغمۂ معرفت

حضرت امام خمینی قدس سرہٗ کی عارفانہ غزل کا منظوم ترجمہ

خالِ لب کا ترے ہمدم ! میں گرفتار ہوا
چشمِ بیمار جو دیکھی ، ترا بیمار ہوا

خود سے بیخود ہوا اور سازِ انا الحق چھیڑا
مثلِ منصور خریدار سرِ دار ہوا

غمِ جاناں نے کی دل میں وہ شرر افشانی
اس قدر تڑپا کہ چرچا سرِ بازار ہوا

روز و شب کھول رکھو مجھ پہ درِ مے خانہ!
مسجد و مدرسہ دونوں سے میں بیزار ہوا

جامۂ زہد و ریا تن سے اُتارا میں نے
کھو کے دُنیائے خرابات میں ہشیار ہوا

مجھ پہ دل کھول کے ناصح نے مصائب توڑے
آخرش رندِ بلا نوش مددگار ہوا

مجھے بت خانے کی کچھ یاد تو کر لینے دو
میں پہ اعجازِ بتاں خواب سے بیدار ہوا

❀❀❀